السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مذاق ہو یا سنجیدگی سے گفتگو کرتے ہوئے محض ہنسی مذاق کی خاطر جھوٹ بول دیتے ہیں تو کیا یہ بھی اسلام میں ممنوع ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! یہ بھی اسلام میں ممنوع ہے۔ کیونکہ ہر قسم کا جھوٹ ممنوع ہے۔ اور اس سے اجتناب کرنا واجب ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

عَلَيكُمْ بِالصِّدقِ، فَإنَّ الصِّدقَ يَهدِي إلَى البِرِّ، وَإنَّ البِرَّ يَهدِي إلَى الجَنَّةِ، وَما يَزَالُ الرَّجُلُ يَصدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدقَ حَتَّى يُكتَبَ عِندَ اللهِ صِدِّيقًا، وَإيَّاكُمْ وَالكَذِبَ، فَإنَّ الكَذِبَ يَهدِي إلَى الفُجُورِ، وَإنَّ الفُجُورَ يَهدِي إلَى النَّارِ، وَما يَزَالُ الرَّجُلُ يَكذِبُ» وَيَتَحَرَّى الكَذِبَ حَتَّى يُكتَبَ عِندَ اللهِ كَذَّابًا» (صحيح بخاري، الادب، باب قول الله تعالى يايها الذين امنوا اتقوا الله وكونوا مع الصدقين----الخ)، ح: 6094 وصحيح مسلم، البر والصلة، باب قبح الكذب، وحسن الصدق وفضله، ح: 2607 واللفظ له)

''سچ کو لازم پکڑو کیونکہ سچ نیکی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت لے جاتی ہے اور آدمی ہمیشہ سچ بولتا اور سچ کو تلاش کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اسے اللہ تعالی کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے اور اپنے آپ کو جھوٹ سے بچاؤ کیونکہ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی ہمیشہ جھوٹ بولتا اور جھوٹ کی تلاش کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اسے اللہ تعالی کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔''

اور نبی ﷺ سے یہ بھی ثابت ہے:

(وَيلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ القَومَ كَاذِبًا لِيُضحِكَهُم، وَيلٌ لَهُ، وَيلٌ لَهُ» وَيلٌ لَهُ" (سنن ابي داود الادب باب في التشديد في الكذب ح 4990 وجامع الترمذي ح و 2315 والسنن الكبري للنسائى: 6 509، ح، 11655»

''تباہی و بربادی ہے اس شخص کے لیے جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے، اس کے لیے بتاہی و بربادی ہے، اس کے لیے بتاہی و بربادی ہے۔''

لہذا ہر قسم کے جھوٹ سے اجتناب واجب ہے، خواہ وہ لوگوں کو ہنسانے کے لیے ہو یا ازراہ مذاق ہو یا سنجیدگی سے ہو۔ انسان جب اپنے آپ کو سچ بولنے کا عادی اور خوگر بنا لے تو وہ ظاہر و باطن میں سچا ہو جاتا ہے اسی لیے تو نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

وَما يَزَالُ الرَّجُلُ يَصدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدقَ حَتَّى يُكتَبَ عِندَ اللهِ صِدِّيقًا،» (صحيح بخاري، الادب، باب قول الله تعالى يايها الذين امنوا اتقوا الله وكونوا مع الصدقين----الخ)، ح: 6094 وصحيح مسلم، البر والصلة، باب قبح الكذب، وحسن الصدق وفضله، ح: 2607 واللفظ له)

''آدمی ہمیشہ سچ بولتا اور سچ کو تلاش کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اسے اللہ تعالی کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے۔''

اور یہ ہم میں سے کسی پر بھی مخفی نہیں کہ سچ کا نتیجہ کیا ہوتا ہے اور جھوٹ کا کیا؟

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص477

محدث فتویٰ